مرکزی حکومت کے اہم وزیر سیتارام کیسری نے یہ کہکر گنیش جی کی مورتی کو دودھ پلانے کا شگوفہ آرایس ایس کی افواہیں پھیلانے یا مذہبی جنون کو قائم رکھنے کی سازش کرنے کی کرتوں کا ہی ایک حصّہ ہے۔ جس کا تجزیہ آنے والے پارلیمنٹری الیکشن کو ذہن میں رکھ کر ہی کرنا مناسب ہوگا۔

سی بی آئی کی ٹیم نے حوالہ بازار کے اہم شخص سریندر جین کی اس ڈائری کی بنیاد پر جسمیں ملک کی کئی اہم شخصیتوں کے حوالہ کانڈ میں ملوث ہونے کے ثبوت ملے ہیں، جب سابق مرکزی وزیر عارف محمد خاں کے گھر اور دفتر پر چھاپہ مارا تو وہ چیخے چلّائے اور انھوں نے مسٹر چندر سوامی پر الزامات کی بوچھار کردی۔ اس کے بعد ملک کے اخبارات میں جو طوفان اٹھا اس نے ایک بات پھر یہ ثابت کردی ہے کہ ملک ابھی "سوامیوں"، "سادھوؤں" کی گرفت میں سے نکلا نہیں ہے۔ بڑے بڑے لیڈر تک سوامی چندرا جی کے آشیرواد کو ملک کا بھی اور اپنا بھی بھلا سمجھتے ہیں۔ ان سوامی جی کی دولت کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے۔ ان کے تعلقات ملک اور بیرونِ ملک کی حکمراں شخصیتوں سے ہونے کے علاوہ ہتھیاروں کے دلال عدنان خشوگی اور داؤد ابراہیم تک سے بھی ہیں۔ مگر اس کے باوجود بھی وہ ابھی تک کسی قانون کی زد میں نہیں آسکے ہیں۔ اور اسی کے ساتھ یہ بھی سن لیجئے کہ سریندر جین کی حوالہ ڈائری میں جن جن لوگوں کے نام درج ہیں۔ ان میں آنجہانی راجیو گاندھی، آنجہانی گیانی ذیل سنگھ سے لیکر سابق وزیراعظم چندر شیکھر کے چھوٹے بڑے اکثر وزیروں کے علاوہ حکمراں پارٹی کے اکثر لیڈر اور حزب اختلاف کے بڑے نامور لیڈر جیسے رام رتھ یاترا والے لال کرشن اڈوانی، وجے کمار ملہوترہ، مدن لال کھورانہ تک کے نام شامل ہیں۔ حوالہ کانڈ میں جس نے ملک کی ساکھ پر زبردست کلنک کا دھبہ لگایا ہے۔ سب ہی ننگے ہیں کیا حکمراں جماعت سے وابستہ ہوں یا حزب اختلاف سے تعلق والے رہنمایانِ کرام ہوں۔

گجرات اسمبلی میں بی جے پی کے ممبران اسمبلی کے ایک بڑے گروپ نے اپنی پارٹی کے وزیر اعلیٰ کیشو بھائی پٹیل سے بغاوت کرکے شنکر سنگھ وگھیلا کے ہمراہی میں بی جے پی ہائی کمانڈ سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ کیشو بھائی پٹیل کو گجرات کی وزارت اعلیٰ کی کرسی سے فوراً ہٹایا جائے۔ بی جے پی

(باقی صفحہ ۲۲ پر)